

حزب التحریر کے خلاف ظلم و جبر ختم کرو:

## پاکستان کے گمراہ حکمرانوں! مظلوم کی بد دعا سے ڈرو

نبوت کے طریقے پر خلافت کے دوبارہ قیام کے لیے رجب میں چلائی جانے والی عوامی رابطہ مہم کے جواب میں پاکستان کے حکمران حزب التحریر کے شباب کے خلاف اپنے غنڈوں کو حرکت میں لے آئے ہیں۔ لاہور میں انہوں نے اپنی جھنجھلاہٹ کا نشانہ ارشد جمال کو بنایا جو کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ماہر اور تین بچوں کے والد ہیں۔ اس سے قبل دسمبر 2014 میں بھی انہیں گرفتار اور ڈھائی سال تک پابند سلاسل رکھا گیا تھا۔ کچھ دنوں سے حکومت کے غنڈے ارشد کی نگرانی کر رہے تھے جس کے بعد 18 اپریل 2018 کو چادر اور چادر یواری کی حرمت کو پامال کرتے ہوئے وہ زبردستی ان کے گھر میں داخل ہوئے اور ان کے گھر والوں خصوصاً چھوٹے بچوں کو ڈرایا دھمکایا۔ ارشد جمال کے ہمسائے اس ظلم کے خلاف ان کی حمایت میں آگے آئے تو حکومت کے غنڈوں نے ان کے خلاف بھی طاقت کے استعمال کی دھمکی دے ڈالی۔

لنڈن ٹریڈ کی اندھی تقلید میں پاکستان کے حکمرانوں نے ان لوگوں کے خلاف طاقت کے استعمال کو جاری و ساری رکھا ہوا ہے جو اسلام کے طرز زندگی کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ یہ حکمران رسول اللہ ﷺ کے اس انتباہ کو کوئی اہمیت نہیں دیتے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

وَمَنْ عَادَى اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ فَقَدْ بَارَزَ اللّٰهَ بِالْمُحَارَبَةِ

"جو کوئی اللہ کے دوستوں کے ساتھ دشمنی کرتا ہے وہ اللہ کے غضب کا سامنا کرے گا" (حاکم نے اسے صحیح قرار دیا اور معاذ بن جبل سے روایت کیا)۔

یہ حکمران نیک مسلمانوں پر ظلم کرتے ہیں وہ مسلمان جو اپنے رب سے دعا کے ذریعے تحفظ کے طلبگار ہیں۔ یہ بے وقوف حکمران رسول اللہ ﷺ کے انتباہ کو نظر انداز کرتے ہیں جب آپ ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهَا لَیْسَمَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ "مظلوم کی دعا سے ڈرو، اس لیے کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ آڑے نہیں آتا" (بخاری)۔

ان گمراہ حکمرانوں نے اپنے غنڈوں کے ذریعے ارشد جمال کے گھر والوں اور ہمسائیوں کو خوفزدہ کیا اور رسول اللہ ﷺ کے انتباہ کو بھلا دیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ رَوَعَ مُؤْمِنًا لَمْ یُؤْمِنِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رَوْعَتَهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ "جو کوئی ایمان والوں کو خوفزدہ کرتا ہے وہ قیامت کے دن کی خوفزدگی سے محفوظ نہیں ہوگا" (کنز العمال)۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان ان بے وقوف اور گناہ گار حکمرانوں کو یقین دلاتی ہے کہ وہ خلافت کے داعیوں کو ظلم و ستم کا نشانہ بنا کر صرف اپنے آپ کو ہی نقصان پہنچا رہے ہیں۔ یہ ظلم و ستم مسلمانوں کے لیے ثابت کرتا ہے کہ حکمرانوں کے پاس کوئی سچ کلمہ نہیں ہے اور اسی لیے یہ حکمران قوت کا سہارا لیتے ہیں۔ یہ ظلم و ستم مسلمانوں کے لیے یہ ثابت کرتا ہے کہ خلافت کے داعی ان مظالم کا صبر کے ساتھ سامنا کرتے ہیں کیونکہ انہوں نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ حق پر قائم رہیں گے اور یہی وجہ ہے کہ یہ شباب امت کی قیادت کے حقدار ہیں۔ اور ان تمام باتوں سے بڑھ کر اس قسم کے ظلم و ستم کے ذریعے حکمران خود اپنے پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے غضب کو یقینی بناتے ہیں کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ

"اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔ وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جب کہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی" (ابراہیم: 42)۔

بہت جلد اے پاکستان کے گمراہ حکمرانوں، انشاء اللہ تمہارا حساب خلافت کی عدالتوں میں کیا جائے گا۔ یہ عدالتیں آج کل کی جھوٹی عدالتوں کی طرح نہیں ہوں گی کیونکہ ان کے فیصلے اللہ کے دین پر مبنی ہوں گے اور وہاں سے کوئی مجرم کبھی بھی کسی صورت بچ کر نہیں جاسکے گا۔ تو سبق پکڑو ان جو چند گھنٹیوں میں جو تمہارے پاس رہ گئی ہیں انہیں شمار کرنا شروع کر دو کیونکہ بڑھتا ہوا جبر تمہارے کمزور ہونے اور جلد ہی گرنے کی نشانی ہے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس